چوتھی نماز جنازہ شیخ الحدیث حافظ محمد سلیم حفظہ اللہ اور پانچویں نماز جنازہ حافظ اللہ نواز ہرل حفظہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور انہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں 4 جنوری 2018ء کو سپرد خاک کیا گیا (اللھم اغفرله ورحمه)

شیخ التفسیر حضرت مولانا اللہ یار آف جلال پور پیر والہ کی وفات حسرت آیات

گذشتہ چند ہفتے اہل حدیث جماعت کے علمی وتدریسی حلقوں کے لیے انتہائی الم ناک رہے کہ جماعت کے کئی ایک چوٹی کے مدرسین ثقہ علماء اور ماہر مدرسین یکے بعد دیگرے سفر آخرت پر روانہ ہوتے گئے اور علمی حلقوں میں ایسا خلا چھوڑ گئے کہ موجودہ حالات میں جس کا پُر ہونا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے' ان علماء کرام میں مفسر قرآن' استاذ الاساتذہ' حضرت مولانا اللہ یار رحمۃ اللہ علیہ نائب شیخ الحدیث جامعہ' دارالحدیث' جلال پور پیر والا ضلع ملتان بھی شامل ہیں جو 19 جنوری 2018ء بروز جمعہ کو اپنے عزیز واقارب کے علاوہ علماء وطلباء اور جماعتی احباب کو سوگوار چھوڑ کر سفر آخرت پر روانہ ہو گئے۔ (انا للہ وانا الیه راجعون)

مولانا مرحوم نے کم وبیش 67 سال اپنی مادر علمی میں تدریسی فرائض سرانجام دیئے اور عام و خاص کی تعلیم وتربیت کا حق ادا کر دیا۔ مولانا مرحوم بڑے ثقہ عالم دین اور اسلامی علوم وفنون کے ماہر تھے خصوصاً قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر میں ان کی مہارت اور اسلوب تدریس کی بڑی شہرت تھی۔ مولانا مرحوم عقیدہ توحید اور اتباع سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑے سختی سے کاربند تھے اور اس میں کسی قسم کی مداہنت قبول نہیں کرتے تھے۔ ذاتی زندگی میں بڑے متواضع' نرم خو منکسر المزاج اور سادہ طبیعت انسان تھے۔ مولانا مرحوم کی اس خوبی نے ان کی شخصیت کو مزید نکھار کر خوش رنگ کر دیا کہ وہ جہاں بیٹھ گئے پھر ساری زندگی اسی درس گاہ میں گزار دی کوئی حرص ولالچ انہیں جلالپور کی سرزمین سے نہ اٹھا سکا اور جو وعدہ انہوں نے پہلے دن اپنے استاد عالی قدر شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود جلالپوری رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تھا کہ ''اب میرا جنازہ مدرسہ الحدیث سے ہی اٹھے گا'' اسے وفا کر کے دکھا دیا۔ جو کہ آج کے اس دور میں ایک مشکل مثال ہے کہ مدرسین اور خطباء کو جہاں معمولی سا اچھا پیکج ملا بس سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہاں روانہ ہو جاتے ہیں اور بعض مدارس ومساجد کی انتظامیہ بھی اتنی بے رحم ہوتی ہے کہ استاد یا خطیب سے معمولی سا اختلاف بھی ہوا تو اس کی تمام خدمات کو تج کر کے اسے جواب دے دیا جاتا ہے۔ حالانکہ فریقین کو شرعی و اخلاقی اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے اپنے طرز عمل پر غور کرنا چاہئے۔

مولانا مرحوم نے قرآن مجید کی تفسیر بھی لکھی ہے جو غیر مطبوع ہے ہماری ان سطور کے ذریعے